We Provide The Standard

5

زندگی گزارنے کے آداب

ائمہ علیہم السلام کے ارشادات کی روشنی میں

خصال

شیخ الصدوقؒ

AL-KISA®
PUBLISHERS
R-159 Sector 5-B/2 North Karachi, Uc-12, 75850
[illegible]

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

نام کتاب	خصال
مؤلف	شیخ الصدوق علیہ الرحمہ
تحقیق وتشریح	محمد باقر کمرہ ای
مترجم	عمران رجانی
مترجم تشریحات	ملیکہ خاتون کاظمی
تزئین وتصحیح	سید فیضیاب علی رضوی
کمپوزنگ	الکساء پبلیشرز (آرٹ ڈیپارٹمنٹ)
اشاعت اول	اکتوبر ۲۰۰۳، رمضان ۱۴۲۳
اشاعت دوئم	جولائی ۲۰۰۸، رجب ۱۴۲۹

We Provide The Standard

AL-KISA®
PUBLISHERS
R-159 Sector 5-B/2 North Karachi, Uc-12, 75850
Ph# 021-8205932 E-mail# Alkisapublishers@hotmail.com

عـمـره: میں خانہ کعبہ کا طواف فرض ہے، مقام ابراہیم کے پاس دو رکعت نماز، صفا و مروہ کے درمیان سعی (بھی) فرض ہیں اور مقام ابراہیم کے نزدیک اس کی دو رکعت نماز بھی واجب ہے۔ اس کے بعد صفا و مروہ کے درمیان سعی کی جائے گی جو کہ فرض ہے۔

طـواف: حج کا طواف فرض ہے، طواف نساء فرض ہے اور مقام ابراہیم کے پاس اس کی دو رکعت نماز بھی فرض ہے، البتہ اس کے بعد صفا و مروہ کے درمیان سعی نہیں کی جائے گی۔

وقوف: اسی طرح مشعر میں وقوف واجب ہے اور حج تمتع کی قربانی بھی واجب ہے۔

جہاں تک عرفات میں وقوف کا تعلق ہے تو وہ ایک واجب سنت ہے، سر منڈوانا سنت ہے اور شیطان کو کنکریاں مارنا سنت ہے۔

جہاد: عادل امام کی رکاب میں واجب ہو جاتا ہے اور اگر کوئی شخص اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے تو وہ شہید ہے۔

جس مملکت میں تقیہ کے ساتھ زندگی بسر کی جا رہی ہو اس میں کسی کافر یا ناصبی کو قتل کرنا جائز نہیں سوائے اس کے کہ جو جنگ کرے یا فساد پھیلانے کی جستجو میں لگا ہو بشرطیکہ تمہیں اپنی یا تمہارے کسی ساتھی کی جان کا خطرہ لاحق ہو۔

تقیہ: جہاں اپنے مذہب کا برملا اظہار کرنا ممکن نہ ہو ایسی مملکت میں تقیہ کرنا واجب ہے!

جو شخص بطور تقیہ اپنے آپ کو ظلم سے بچانے کی خاطر قسم توڑ دے اس پر کوئی گناہ ہے اور نہ ہی کوئی کفارہ۔

طـلاق: سنت کے مطابق واقع ہونی چاہئے جس طرح کہ اللہ عزوجل کی کتاب اور اس کے نبی کی سنت میں پایا جاتا ہے اور سنت کے برخلاف طلاق جائز نہیں ہے۔ اس کے علاوہ ہر وہ طلاق جو سنت کے مطابق واقع نہ ہوئی ہو وہ درحقیقت طلاق ہی نہیں ہے بالکل اسی طرح جیسے اگر کوئی نکاح کتاب و سنت کے مطابق نہ پڑھا گیا ہو تو وہ نکاح ہی نہیں!

چار سے زائد آزاد عورتوں کو بیک وقت اپنے نکاح میں نہیں رکھا جائے گا اور اسی طرح اگر کسی عورت کو تین بار عدت کے ساتھ طلاق دے دی جائے تو حلالہ کے بغیر اس کا شوہر اس سے نکاح نہیں کر سکتا۔

اور فرمایا: ایک ہی مقام پر تین مرتبہ طلاقیں دی جانے والی عورت سے نکاح کرنے سے پرہیز کرو اس لئے کہ ایسی عورتیں شوہر دار ہیں۔

صلوات: ہر مقام پر، چھینک، آندھیاں چلنے اور دیگر مواقع پر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلوات بھیجنا واجب ہے۔

تولاّ و تبرا: اللہ کے اولیاء سے محبت اور ان کی ولایت کا اقرار کرنا واجب ہے۔ اسی طرح ان کے دشمنوں سے بیزاری کا اظہار کرنا واجب ہے کہ جنہوں نے آل محمد علیہم السلام پر ظلم کیا اور ان کی آبروریزی کی، حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا سے فدک چھین لیا، انہیں میراث سے محروم کر کے اسے غصب کر لیا، ان کے اور ان کے شوہر کے حقوق غصب کر لیے، ان کے گھر کو جلایا اور اس طرح انہوں نے ظلم کی بنیاد ڈالی اور رسول خدا کی سنت میں تبدیلی لے آئے۔

ناکثین، قاسطین اور مارقین سے بیزاری کا اظہار کرنا واجب ہے۔ اسی طرح بتوں، زمانہ جاہلیت کے جوؤں، گمراہ کن پیشواؤں اور قائدین ظلم و جور، ان کے اول سے لے کر آخری فرد تک یعنی سب کے سب سے بیزاری کا اظہار کرنا واجب ہے۔

اولین و آخرین کے بدبخت ترین فرد، ناقہ ثمود کے پے کرنے والے کے بھائی یعنی قاتل امیرالمومنین علیہ السلام سے بیزاری کا اظہار کرنا واجب ہے۔